السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

شیر خوار لڑے کے پیشاب آلود کپڑے دھونے سے کیا غسل کرنا ضروری ہے؟ برائے مہربانی وضاحت کردیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شیر خوار لڑکے کا پیشاب بلاشبہ نجس ہے البتہ کپڑوں کو لگ جانے سے انہیں دھونا ضروری نہیں ہے۔ صرف چھینٹے مارلینا ہی کافی ہے۔ البتہ بچی کے پیشاب لگنے سے کپڑا دھونا چاہیے۔ حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک بچہ لایا گیا۔

[اس نے آپ کے کپڑوں پر پیشاب کردیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی منگواکر اس پر چھینٹے مارے اور اسے دھویا نہیں۔[1]

ایک حدیث میں ہے کہ بچے کے پیشاب پر چھینٹے مارے جائیں اور بچی کے پیشاب کو دھویا جائے۔[2]لیکن اگر پیشاب آلود کپڑے دھونے پڑیں تو اس سے غسل کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے کیونکہ یہ ان اسباب سے نہیں جن سے غسل کرنا ضروری ہوتا ہے۔ (واللہ اعلم)

---

[1]۔ صحیح بخاری، الوضوء: 223۔

[2]۔ ابن ماجہ، لطہارۃ: 522۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:3، صفحہ نمبر:58

محدث فتویٰ